سوال

(15)ان کی طرف سے صدقہ کر دیجئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند سال پہلے میں نے اپنے کچھ ساتھیوں سے ایک سو ریال لئے تھے بعد ازاں میں کسی اور جگہ چلا گیا اور ان ساتھیوں کو بھول گیا وہ بھی مجھے بھول گئے ، اب مجھے معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں ؟ سوال یہ ہے کہ میں اس رقم کے بارے میں کیا کروں جو میرے کندھوں پر بوجھ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا کہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ آپ ان لوگوں کے نام بھول گئے ہیں جن سے آپ نے ایک سو ریال لئے تھے تو اب آپ کے لئے مشروع یہ ہے کہ آپ ان کی طرف سے یہ سو ریال صدقہ کر دیں اور جب کبھی وہ آپ کو یاد آ جائیں یا کہیں مل جائیں تو ان کا حق انہیں دے دیں اِلاّ یہ کہ وہ اس صدقہ کو تسلیم کر لیں جو آپ نے ان کی طرف سے کیا ہے تو اس سے آپ بری الذمہ ہو جائیں گے نیز آپ کو اور انہیں اس کا ثواب بھی ملے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص30

محدث فتویٰ